بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون نمبر ۴۹

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ عَسٰۤى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

الفضل

روزنامہ

ربوہ

الفضل روشن دین تنویر

یوم جمعرات

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۵۸/۲۳ | یکم جمادی الاول ۱۳۸۹ھ - ۱۷ وفا ۱۳۴۸ہش - ۱۷ جولائی ۱۹۶۹ء | نمبر ۱۶۴

اخبارِ احمدیہ

● مری ۱۵ وفا (بذریعہ فون)

مکرم پرائیویٹ سیکرٹری صاحب بذریعہ فون مطلع فرماتے ہیں کہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ۔

احباب حضور ایدہ اللہ کی صحت و سلامتی کے لئے التزام سے دعائیں کرتے رہیں۔

● مکرم قریشی غلام احمد صاحب ریٹائرڈ ڈ لینڈ ریکلیمیشن آفیسر حال مختارِ عام صدر انجمن احمدیہ کو دس بارہ روز قبل دل کا حملہ ہوا تھا۔ علاج معالجہ سے بفضلہ تعالیٰ حالت سنبھل گئی ہے لیکن کمزوری چل رہی ہے اور علاج جاری ہے۔ احباب جماعت توجہ اور درد سے دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ مکرم قریشی صاحب موصوف کو اپنے فضل سے صحتِ کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین۔

● ربوہ ۱۶ وفا۔ محترم مولانا قاضی محمد نذیر صاحب ناظرِ اصلاح و ارشاد ۱۴ وفا کو کوئٹہ سے ربوہ واپس تشریف لے آئے ہیں۔ آپکی صحت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ۔ آپ نے نظارت اصلاح و ارشاد کا چارج لے لیا ہے۔

● احباب کی اطلاع کے لئے لکھا جاتا ہے کہ آئندہ مبلغِ ملیشیا مکرم مولوی محمد سعید انصاری صاحب کا ایڈریس مندرجہ ذیل ہوگا :-

M. S. Ansari H. A.
H. A. Ky Nakhoda
Batu Caves K. Lumpur
(Malaysia)

(نائب وکیل التبشیر)

● ربوہ ۱۶ وفا (اطلاع صبح) ربوہ میں آج بعد صبح ۹ بجے سے مسلسل بجلی کی رو بند ہے گرمی کے موجودہ موسم میں بجلی کا اس طرح مسلسل بند رہنا اہلِ شہر کے لئے سخت تکلیف دہ ہے۔

محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب ایران، ترکی اور یوگوسلاویہ کے کامیاب تبلیغی دورہ کے بعد بخیریت ربوہ واپس تشریف لے آئے

اہلِ ربوہ نے بہت کثیر تعداد میں جمع ہوکر نہایت پُرخلوص طور پر آپ کا استقبال کیا

ربوہ ۱۶ وفا۔ محترم جناب صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب وکیلِ اعلیٰ و وکیل التبشیر تحریکِ جدید ایران، ترکی اور یوگوسلاویہ کا تبلیغی دورہ کامیابی سے مکمل کرنے کے بعد کل شام بخیر و عافیت ربوہ واپس تشریف لے آئے۔ الحمد للہ

محترم صاحبزادہ صاحب موصوف کل ہی بذریعہ ہوائی جہاز لاہور پہنچے تھے وہاں سے موٹر کار میں روانہ ہو کر پونے آٹھ بجے شام آپ ربوہ تشریف لائے۔ اہلِ ربوہ نے لائلپور سرگودھا روڈ پر بسوں کے پرانے اڈے تک قریب بہت کثیر تعداد میں جمع ہو کر امیرِ مقامی محترم مولانا ابو العطاء صاحب کی سرکردگی میں آپ کو نہایت پُرخلوص طور پر خوش آمدید کہا۔ احباب نے آپ سے باری باری مصافحہ کر کے کامیاب مراجعت پر آپکی خدمت میں صمیمِ قلب سے مبارکباد پیش کی۔ آپ کی صحت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ۔

جیسا کہ احباب کو علم ہے محترم صاحبزادہ صاحب موصوف اس نہایت اہم تبلیغی دورہ پر ۱۶ ماہِ احسان (جون) کو ربوہ سے روانہ ہوئے تھے آپ نے اس دورہ میں جو ایک ماہ تک جاری رہا ایران، ترکی اور یوگوسلاویہ میں اشاعتِ اسلام کی توسیع و ترقی کا جائزہ لیا نیز وہاں کی بعض اہم شخصیتوں سے ملاقاتیں کرنے کے علاوہ متعدد تقاریب میں نہایت کامیابی اور خوش اسلوبی سے پیغامِ حق پہنچایا جس کا اللہ تعالیٰ کے فضل سے خاطر خواہ اثر ہوا۔

احبابِ جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ محترم صاحبزادہ صاحب موصوف کی صحت و عمر میں برکت ڈالے اور سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی زیرِ ہدایت و زیرِ نگرانی اکناف و جوانبِ عالم میں اشاعتِ اسلام کی توسیع و ترقی کے ضمن میں آپ کی مساعی اور خدمات کو قبول فرماتے ہوئے انہیں مثمر ثمراتِ حسنہ بنائے اور آپ کو اجرِ عظیم سے نوازے۔ نیز جس عظیم الشان مقصد کے پیشِ نظر آپ نے یہ دورہ فرمایا ہے بہ تمام و کمال پورا فرمائے تا اسلام جلد از جلد دنیا میں غالب آئے اور یہ دنیا اسلام کے نام لیواؤں اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر دن رات درود بھیجنے والوں سے آباد نظر آنے لگے۔ آمین اللّٰھم آمین۔

عزیزم صاحبزادہ مرزا خلیل احمد کی تشویشناک علالت اور تحریک دعائے خاص

(محترمہ صاحبزادی امۃ الرشید بیگم صاحبہ بنت سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ)

ہمارے بھائی عزیزم مرزا خلیل احمد کو یکم اور ۲ جولائی کی درمیانی رات کو دل کا حملہ ہوا۔ فوری طور پر مقامی ڈاکٹروں کے علاوہ سرگودھا سے ڈاکٹر بلایا گیا انہوں نے E.C.G. لینے کے بعد بتایا کہ دل کا شدید حملہ ہے۔ اس کے بعد پروفیسر ڈاکٹر اختر حسین لاہور سے بلائے گئے انہوں نے اچھی طرح معائنہ کرنے اور E.C.G. لینے کے بعد کہا کہ دل کا Thrombosis تھا اب پہلے کی نسبت کچھ افاقہ ہے اور آہستہ آہستہ دل کی حالت بہتر ہو رہی ہے لیکن ابھی تک حالت تسلی بخش نہیں۔ میں اپنے نہایت ہی قابلِ احترام بزرگ صحابہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور درویشانِ قادیان اور تمام جماعتوں اور (باقی دیکھیں ص ۸ پر)

سات ہزار واقفین کی ضرورت ہے

وقف عارضی کے لئے یعنی قرآن مجید پڑھانے اور جماعتوں کی دینی تربیت کے لئے ایسے مخلص احباب کی ضرورت ہے جو حضرت امام ہمام ایدہ اللہ بنصرہ کی تحریک کے مطابق کم از کم دو ہفتے کا وقت دیں اور اپنے خرچ پر اور خود کھانے کا انتظام کر کے یہ مقدس کام سرانجام دیں اور اللہ تعالیٰ سے اجر پائیں۔ اگر اس سال آپ نے ابھی اپنا نام پیش نہیں فرمایا تو فوراً توجہ فرمائیں۔ وقت تیزی سے گزر رہا ہے اور زندگی کا کوئی اعتبار نہیں۔ دفتر سے فارم طلب فرمائیں۔

(ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد تعلیم القرآن)

مسعود احمد پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۱۷ وفا ۱۳۴۸ھش

اسلامی مُعاشرہ

(سلسلہ کے لئے دیکھیں الفضل ۱۱ وفا)

حقیقت یہ ہے کہ خلافتِ الٰہیہ جب تک ظہور پذیر نہ ہو اس وقت تک اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ کا معیار بھی معاشرہ میں قائم نہیں ہو سکتا۔ خلافت چونکہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے ایمان باللہ اور نیک اعمال کے صلہ میں بطور انعام کے حاصل ہوتی ہے اسلئے اسلامی خلافت کا حقیقی قائم کرنے والا اللہ تعالیٰ ہی ہوتا ہے۔ نہ تو یہ موجودہ زمانوں کے "ازموں" سے کوئی ازم ہے اور نہ سوا اللہ تعالیٰ کے کوئی اس کو قائم کرسکتا ہے۔

دوسرے لفظوں میں اسلامی حکومت نہ تو فاشزم ہے اور نہ جمہوریت اور نہ سوشلزم بلکہ یہ الٰہی نظام ہے جس کو خود اللہ تعالیٰ ہی قائم کرتا ہے۔ خلیفہ کو جمہور منتخب نہیں کرتے بلکہ اللہ تعالیٰ کی منشاء کے مطابق چند نیک انسان چُنتے ہیں۔ چنانچہ سیدنا حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا خلیفہ اوّل مقرر ہونا عوام کے ووٹوں کا مرہون نہیں تھا بلکہ سب سے پہلے بلا کسی انسانی تحریک کے اور بغیر کسی سے صلاح و مشورہ کے سیدنا حضرت عمر فاروق رضؓ نے اللہ تعالیٰ کی رہنمائی سے آپ کے ہاتھ پر بیعت کی۔ آپ کے بعد تمام حاضرین نے سوا ایک آدھ کے آپ کے ہاتھ پر بیعت کرلی۔ اس کو جمہوری انتخاب نہیں کہہ سکتے اور نہ حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کسی کے ووٹ کے مرہون تھے بلکہ یہاں اللہ تعالیٰ آسمان سے آکر خود نیک دل لوگوں کی رہنمائی کررہا تھا اور نہ صرف حاضرین بلکہ تمام مسلمان جو اس مجلس میں بھی شامل نہیں تھے آپکے ہاتھ پر بیعت کرنے کے مکلّف ہوگئے تھے یعنی ان کے لئے لازم ہوگیا تھا کہ اپنے آپ کو اس طرح منتخب خلیفہ کے ہاتھ پر فروخت کردیں اور آپ کے اشاروں پر اسی طرح حرکت کریں جس طرح وہ سیدنا حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی میں آپ کے اشاروں پر چلتے تھے۔ الغرض عوام خلیفہ راشد کو منتخب نہیں کرتے تھے بلکہ خلیفہ کو صرف چند منتخب خدا رسیدہ انسان الٰہی منشاء کے مطابق چُنتے تھے۔ اور جب وہ اس طرح منتخب ہو جاتا تھا تو عوام کو لازم تھا کہ اس کی بیعت کریں۔ بیعت کرنا اور ووٹ ڈالنا متضاد باتیں ہیں۔

حضرت ابوبکر صدیق رضؓ۔ حضرت عمر فاروق رضؓ۔ حضرت عثمان رضؓ۔ اور حضرت علی کرم اللہؓ سب کا انتخاب ایک ہی اصول سے ہوا گو ہر انتخاب کا طریق جدا جدا تھا۔ چنانچہ حضرت عمر فاروق رضؓ کو نیک لوگوں کے مشورہ سے خود حضرت ابوبکر رضؓ نے خلیفہ مقرر فرمایا۔ حضرت عثمان رضؓ کا انتخاب نیک لوگوں کی ایک کمیٹی نے کیا جو حضرت عمر رضؓ نے قائم کی تھی اور حضرت علی رضؓ کا انتخاب بھی صرف صحابہ کرام رضؓ کے مشورہ سے ہی ہوا۔ کسی خلیفہ راشد کے انتخاب میں عوام کے ووٹ نہیں لئے گئے۔ (باقی)

آپ کے عزم کی ضرورت

روزنامہ الفضل ایک دینی اخبار ہے اس کا باقاعدگی سے مطالعہ بھی آپ کی دینی معلومات بڑھانے کا بہت بڑا موجب بن سکتا ہے اس کے لئے ۵ پیسے روز کا خرچ کوئی ایسا بوجھ نہیں جو ناقابلِ برداشت ہو صرف آپ کے ارادہ اور عزم کی ضرورت ہے۔

(مینیجر الفضل ربوہ)

حدیث النبی صلی اللہ علیہ وسلم

دُنیا سے دل لگانا جھوٹی ہے سب کہانی

عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ: اَصْدَقُ کَلِمَۃٍ قَالَھَا شَاعِرٌ کَلِمَۃُ لَبِیْدٍ۔ اَلَا کُلُّ شَیْءٍ مَا خَلَا اللّٰہَ بَاطِلٌ۔

(مسلم کتاب الشعر ص۲۲۲ ج۲)

حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مشہور شاعر لبیدؓ نے جو بات کہی اس سے زیادہ سچی بات کسی نے نہیں کہی۔ یعنی اسنے بڑی سچی بات کہی کہ اللہ تعالیٰ کے سوا ہر چیز بےکار اور بےسُود ہے ایک وہی سُود و زیاں کا مالک ہے۔

"وقفِ جدید" کا مقصدِ عظیم!

نظر آئی متاعِ دیں کی جب عالم میں رُسوائی
تو اِک مردِ خدا میں غیرتِ ملّت اُبھر آئی
وہ شیدائی محمدؐ کا۔ جسے بخشا مشیّت نے
بساطِ دیدۂ دل پر مقامِ کشور آرائی
حضورِ مصلح موعود نے ہر فردِ ملّت سے
یہ فرمایا کہ اے دینِ محمدؐ کے تمنّائی
نچھاور کر فروغِ عظمتِ اسلام کی خاطر
متاعِ دل کا ہر ذرہ۔ ہر اِک دانہ۔ ہر اِک پائی
نہیں گھٹتا ہے مال اس راہ میں۔ یہ قول ہے اُس کا
محمدؐ کے غلاموں کو عطا کی جس نے دارائی
اگر ہر قریہ قریہ۔ گاؤں گاؤں میں مبلّغ ہوں
تو گونجے۔ مشرق و مغرب میں نامِ حق کی شہنائی
زمیں کا مختصر سا ایک ٹکڑا بھی غنیمت ہے
معلّم کو مہیّا کرسکے جو "مسکن آرائی"
یہ لازم ہے کہ ہر طفل و جواں۔ میدان میں آئے
گُل و غُنچہ برابر ہوں شریکِ بزم آرائی
دلِ بیدار پیدا ہو جو سوزِ درد پنہاں سے
جمالِ صبح سے بدلے۔ سکوتِ شامِ تنہائی
یہی ہے مقصدِ وقفِ جدید اُس سعیٔ پیہم کا
قیامِ عظمتِ ایماں ہے جس کی علّتِ غائی

(عبدالسلام اختر۔ ایم۔ اے)

آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے علم و معرفت سے لبریز ارشادات

ان دنوں مسجد مبارک ربوہ میں بعد نماز عصر حسب ہدایت امیر مقامی محترم مولانا ابوالعطاء صاحب فاضل، مکرم مولوی دوست محمد صاحب شاہد احادیث نبوی کا درس دیتے ہیں۔ اس درس کا ایک حصہ افادۂ احباب کے لئے درج ذیل کیا جاتا ہے:

(۱)

اِنَّمَا الْاَعْمَالُ بِالنِّیَّاتِ

ترجمہ۔ سب اعمال کا دارو مدار نیتوں ہی پر ہے۔

تشریح:۔ یہ نہایت مبارک حدیث بخاری شریف کی سب سے پہلی حدیث اور حضرت سیدنا عمر فاروق رضی اللہ عنہ سے مروی ہے۔ اتنے وسیع مطالب اور بے شمار حقائق پر مشتمل ہے کہ بعض علمائے سلف کے نزدیک اس کے اندر پورے علم دین کا ایک تہائی حصہ کمال خوبی اور جامعیت سے سمٹ کر آگیا ہے۔ خود حضرت امام بخاری کی رائے میں یہ حدیث اپنے پُرحکمت اور پُرمعانی ہونے میں جملہ تمام حدیثوں پر بھاری ہے۔ ہمارے آقا و مولا محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم نے اپنے اس فرمان مقدس میں ہر مسلمان کو تصوف اور روحانیت کے اس بے نظیر نکتہ کی طرف خاص طور پر توجہ دلائی ہے کہ اگر اپنے نیک اعمال کو خدا تعالےٰ کے حضور مقبول بنانا چاہتے ہو تو اپنے دل کو بھی (جو خدائی عرش اور اس کی تجلی گاہ ہے) اتنا مصفیٰ اور پاک اور مطہر بنالو کہ اس میں ہر حرکت و سکون اور ہر قول و فعل کے وقت جو بھی نیت پیدا ہو وہ ریا اور نام و نمود کی ہر آلائش اور کثافت سے پاک اور محض خدائے عزوجل کی رضا اور خوشنودی کی خاطر ہو۔ دراصل اسی کا دوسرا نام تقوےٰ ہے۔ جس کے متعلق سیدنا حضرت مسیح موعودؑ ارشاد فرماتے ہیں ؎

ہر اک نیکی کی جڑھ یہ اتقا ہے
اگر یہ جڑھ رہی سب کچھ رہا ہے

خدا کرے کہ ہمارے اعمال بھی پاک ہوں اور نیتیں بھی پاک۔ تا محض اس کے فضل سے آسمان پر بھی اس کے ادنےٰ اور ناچیز غلاموں اور چاکروں کی فہرست میں شامل ہونے کی توفیق پاسکیں۔ اَللّٰھُمَّ آمین

(۲)

اَلْمُؤْمِنُ فِی الْمَسْجِدِ کَالسَّمَکِ فِی الْمَآءِ

ترجمہ: مسجد میں مومن ویسے ہی ہوتا ہے۔ جیسے پانی میں مچھلی۔

تشریح:۔ یعنی روحانی زندگی کی بقا کے لئے مسجد سے گہری وابستگی اتنی ہی اہمیت رکھتی ہے جتنا کہ پانی کا وجود مچھلی کے لئے ضروری ہے۔ کوئی انسانی قلم ان الفاظ سے بڑھ کر اس بے پناہ ذوق و شوق اور زبردست ولولے کا نقشہ نہیں کھینچ سکتا۔ جو ایک مومن کے دل میں مسجد اور اس کے ماحول کی برکتوں سے متمتع ہونے کی خاطر ہر لحظہ موجزن رہتا ہے۔ مسجد کو نظام تعلیم و تربیت میں ہمیشہ ہی بنیادی حیثیت حاصل رہی ہے۔ یہ اسلامی یونیورسٹی ہے۔ جہاں سے علوم کے دریا بہتے ہیں۔ مسجد اسلامی فوج کا مرکز ہے۔ جہاں وہ امام کے پیچھے کھڑے ہو کر شیطانی خیالات سے جنگ کرتی ہے۔ مسجد اسلامی اخوت کا عالمگیر ادارہ ہے۔ جہاں محمود و ایاز ایک ہی صف میں کھڑے ہوتے ہیں۔ مسجد اسلامی پارلیمنٹ ہے جہاں دینی مسائل طے پاتے ہیں۔ اور سب سے بڑھ کر یہ کہ وہ خدا تعالےٰ کا خاص دربار ہے۔ جہاں اس کائنات کا پُرجلال بادشاہ پانچوں وقت نازل ہوتا۔ اور اپنے بندوں کے لیے فتوحات کے دروازے کھولتا ہے چنانچہ تاریخ کا مشہور واقعہ ہے کہ عالمگیر اورنگ زیب نے حیدرآباد کو فتح کرنے کے لئے گولکنڈہ کے بلند قلعے پر ہزاروں چھوٹی چھوٹی مسجدیں تعمیر کروا دی تھیں اور آخر اسلامی لشکر کو ان ہی دعاؤں کے طفیل فتح نصیب ہوئی۔ مگر دور جانے کی کیا ضرورت ہے۔ خود یہ مسجد مبارک ربوہ گواہ ہے۔ کہ سیدنا حضرت مصلح الموعود رضی اللہ عنہ کی دعاؤں سے کس طرح اللہ تعالےٰ نے عین وقت پر جماعت احمدیہ کی تائید و نصرت فرمائی گذشتہ دنوں ہمارے مقدس امام حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ نے بھی خدا تعالےٰ کے افضال سے نمازوں کے التزام کی خصوصی تحریک فرمائی ہے۔ احباب ہمیشہ ہی مساجد کو اپنی مثالی عقیدت و احترام سے معطر رکھیں اور اپنی سوز دعاؤں سے اسے معمور بنائیں۔ اور اپنے آنسوؤں سے اس کی سجدہ گاہوں کو تر کر دیں۔ تا اسلام کی فتح کا دن نزدیک سے نزدیک تر آجائے۔ اور خدا اور مصطفےٰ کی بادشاہت ایک بار پھر پوری شان و شوکت سے قائم ہو جائے آمین۔

(۳)

اَلدِّیْنُ النَّصِیْحَۃُ

ترجمہ۔ دین سراسر خیر خواہی ہے

تشریح:۔ مسلم شریف میں لکھا ہے کہ حضرت پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے اپنی مجلس مبارک میں یہ قیمتی نصیحت فرمائی تو صحابہ رضوان اللہ نے بادب عرض کی! یا رسول اللہ کس کی خیر خواہی دین ہے۔ فرمایا اللہ اس کے رسول و ائمہ اور عامۃ المسلمین کی خیر خواہی!

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بعثت کا مقصد ہی چونکہ یہی تھا کہ عہد نبوت کی انوار و برکات پھر دنیا میں ظاہر ہوں۔ اس لئے حضور نے اپنی تحریرات میں تعلق باللہ، عشق رسول، اطاعت امام اور اسلامی اخوت پر بہت زور دیا اور بیعت کرنے والوں کو خاص طور پر یہ تلقین فرمائی کہ

"وہ ایسے قوم کے ہمدرد ہوں کہ غریبوں کی پناہ ہو جائیں یتیموں کے لئے بطور باپوں کے بن جائیں۔ اور اسلامی کاموں کے انجام دینے کے لئے عاشق زار کی طرح فدا ہونے کو تیار ہوں"

حضرت اقدس علیہ السلام فرمایا کرتے تھے کہ احمدیوں کو چاہیئے کہ وہ اپنے کمزور بھائی کی کمزوری کا دوسروں میں چرچا کرنے کی بجائے سب سے پہلے اسے خلوت میں سمجھائیں۔ پھر کم از کم چالیس روز تک نہایت سوز و گداز اور گریۂ زاری سے اس کے لئے دعائیں کریں (ملفوظات جلد ۹ صفحہ ۷) چنانچہ حضرت خلیفۃ المسیح الاول ؓ نے ایک بار اپنا چشم دید واقعہ بیان فرمایا کہ حضرت صاحب کے زمانہ میں آپ کے سامنے کسی نے کہا کہ فلاں آدمی میں یہ عیب ہے۔ فرمایا کیا تُو نے اس کے لئے چالیس روز تک رو رو کر دعا کی ہے کہ میرے پاس شکایت کرنے آئے ہو (خطبات نور جلد ۲ صفحہ ۶۷)

بہر کیف حدیث نبوی اَلدِّیْنُ النَّصِیْحَۃُ کی روشنی میں ماموریت وقت نے فیصلہ کن معیار فرما دیا ہے۔ خدا کرے کہ ہم سب معیار پر ہمیشہ پورے اتریں اور خلوص و ہمدردی کے پرچے کا بہترین عمل کر کے قیامت کے دن بھی اخوت باہمی کے امتحان میں کامیاب ہو جائیں اور ہمیں خدا کے حضور شرمندہ ہونا نہ پڑے۔ آمین

(۴)

خَیْرُکُمْ مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرْآنَ وَعَلَّمَہٗ

(کنوز الحقائق)

ترجمہ۔ تم لوگوں میں بہتر وہی ہیں۔ جو قرآن مجید سیکھیں اور سکھائیں۔

تشریح: کہتے ہیں کہ کسی کالج کے ایک طالب علم نے ایک بوڑھے اور ان پڑھ احمدی سے مذاقاً دریافت کیا کہ تم کس کالج کے فارغ التحصیل ہو؟ عمر میں بوڑھے مگر علم و بصیرت میں جوان احمدی نے بے ساختہ یہ لطیف جواب دیا کہ لا کالج یعنی لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ کے کالج کا شاگرد ہوں جس کا سرپرست خدا، پرنسپل جبرئیل پرنسپل محمد مصطفےٰ اور نصاب قرآن مجید ہے۔ اور جس کے سیکھنے اور سکھانے کا ارشاد اس حدیث نبوی میں بھی ہے۔ جو میں نے ابھی سنائی ہے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے صحابہ جو تعلیم القرآن کی آسمانی تحریک کے اولین حامل و علمبردار تھے قرآن مجید کی تلقین و اشاعت کا انتہائی شوق رکھتے تھے۔ حضرت ابوہریرہ رضی محض قرآن کا فہم حاصل کرنے کے لئے ہر وقت ایک بے نوا بے زر بے زور اور بے کس فقیر کی طرح مسجد نبوی میں پڑے رہتے۔ اور اکثر فاقوں سے غش کھا کر گر جاتے تھے۔ حضرت زید بن ثابت رضی نے گیارہ برس کی عمر میں اسلام قبول کیا۔ اور اسی وقت سے قرآن پڑھنا شروع کر دیا۔ اور آپ کے اکثر اوقات خدمت قرآن کے لئے وقف ہوتے۔ حتیٰ کہ عہد نبوی ہی میں آپ کا شمار تفقہ دین رکھنے والے صف اول کے مجاہدین میں ہونے لگا۔ قرن اول میں مسلم نوجوانوں کو خدا کی پاک اور زندہ کتاب سے اتنا شغف تھا کہ ایک بار حضرت عمرؓ نے خاص فرض کے تحت حفاظ کی مردم شماری کرائی تو معلوم ہوا کہ اسلامی فوج کے صرف ایک دستہ میں تین سو سے زائد حفاظ موجود ہیں۔ صحابہ کرام قرآن مجید پڑھانا اپنا قومی اور ملی فرض سمجھتے تھے۔ یہی وجہ ہے کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے وصال کے بعد وہ مدینہ سے نکل کر اسلامی مملکت کے گوشہ گوشہ میں پھیل گئے۔ انہوں نے مکہ کوفہ، شام، بصرہ، مصر اور دوسرے علاقوں میں قرآنی تعلیم کے مرکز کھولے اسلام کے نقارے بجا دیئے اور محمد رسول اللہ کے جھنڈے گاڑ دیئے۔ خدا کے فضل سے علوم قرآنی اور انوار قرآنی پھیلانے کا یہ جہاد خلافت ثالثہ کے

مقدس دور میں عالمگیر سطح پر زور شور سے جاری ہے۔ آیئے ہم سب عہد کریں کہ ہم قرآن مجید پڑھیں گے پڑھائیں گے اور اس پر ہمیشہ عمل کریں گے کہ یہی اور صرف یہی ایک ذریعہ اسلام کے دوبارہ احیاء کا ہے ؎

پانی کر دے علوم قرآں کو
گاؤں گاؤں کو ایک رازی بخش
سید الانبیاء کی امت کو
جو ہوں غازی بھی وہ نمازی بخش

(المصلح الموعودؓ)

—(۵)—

اِحْفَظْ لِسَانَكَ

ترجمہ:۔ اپنی زبان کی حفاظت کرو (کنوز الحقائق)

تشریح:۔ بلاشبہ قوتِ گویائی یعنی بولنے کی طاقت خدا تعالیٰ کی عظیم نعمتوں میں سے ہے۔ لیکن یہی نعمت جب اپنی مناسب حدود سے تجاوز کر جائے۔ تو انسان کے لئے مضر اور نقصان دہ بلکہ خطرناک بن جاتی ہے۔ چنانچہ سب بزرگانِ دین اور صلحائے امت اس امر پر متفق ہیں کہ کثرتِ کلام اور فضول گوئی سے فہم و تدبر اور ذہانت کم ہو جاتی ہے اور اثر انگیزی اور انقلاب آفرینی کی آسمانی برکتیں چھن جاتی ہیں۔ اسی لئے ہمارے سید و مولیٰ نبی اکرم صلے اللہ علیہ وسلم نے زبان کو قابو میں رکھنے کی بار بار تاکید فرمائی ہے۔ چنانچہ حضورؐ نے حضرت معاذؓ سے فرمایا۔ یہی زبان تو ہے جس کی لغزشوں سے لوگ دوزخ میں اوندھے منہ جا پڑیں گے۔ حضورؐ نے فرمایا کہ قیامت کے دن مجھ سے باتونی لوگ بہت دور رکھے جائیں گے۔ حضرت ابن مسعودؓ نے ارشاد فرمایا کہ کلام میں تکلف کرنے والے ہلاک ہو گئے۔ آنحضور صلے اللہ علیہ وسلم کے صحابہؓ پر عموماً اور خلفائے راشدین پر خصوصاً اس لرزا دینے والے فرمان کا نہایت گہرا اثر تھا حتیٰ کہ وہ آنحضرتؐ کی زبانِ مبارک سے سنی ہوئی حدیثوں کو بھی بہت کم بیان کرتے تھے۔ مبادا احتیاط کا دامن چھوٹ جائے حضرت ابوبکر صدیق زبان کو بار بار پکڑتے اور انکسار سے فرماتے کہ اس نے مجھے بہت جگہ پھنسایا ہے۔ حضرت عمرؓ کا مشہور قول ہے کہ کم بولنا حکمت ہے۔ حضرت عثمانؓ کے اس بارے میں بہت سے ارشادات ملتے ہیں۔ مثلاً فرمایا زبان کی لغزش پاؤں کی لغزش سے بہت زیادہ خوفناک ہے۔ حضرت علیؓ فرمایا کرتے تھے کہ جس شخص کی زبان اس پر حکمران ہو تو وہی اس کی ہلاکت اور موت کا فیصلہ کرتی ہے

حضرت رابعہ بصری دوسری صدی ہجری کی ایک مشہور عارفہ و زاہدہ گذری ہیں۔ اس پارسا خاتون نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اس اہم نصیحت پر عمل کرنے کے لئے اپنے لفظوں میں گفتگو کرنا ہی چھوڑ دیا۔ آپ قرآنی آیات کے سوا کوئی کلمہ اپنی زبان سے نہیں نکالتی تھیں۔ اور جب کوئی سوال کرتا تو ہمیشہ مناسب موقعہ آیات تلاش کر کے پڑھ دیتی تھیں۔ چنانچہ ایک بار جو حضرت امام اعظم ابوحنیفہ کے شاگرد حضرت عبداللہ بن مبارک نے اس کی وجہ ان سے دریافت کی تو حضرت رابعہ بصری نے اس کے جواب میں بھی سورۃ ق کی یہ آیت پڑھ دی کہ

مَا يَلْفِظُ مِنْ قَوْلٍ إِلَّا
لَدَيْهِ رَقِيبٌ عَتِيدٌ

یعنی خدا کی طرف سے انسان کی ہر بات کو ریکارڈ کرنے والی نگران اور محافظ گارد متعین ہے۔ پس مبارک ہے وہ جو اپنی زبان پر خود حکمرانی کرنے کی بجائے اس پر خدا کی بادشاہت قائم کرتا ہے اور اس کے فضلوں کا وارث بنتا ہے

—(۶)—

دُعَاءُ الْوَالِدِ لِوَلَدِهِ
كَدُعَاءِ النَّبِيِّ لِأُمَّتِهِ

(فردوس دیلمی۔ کنوز الحقائق)

ترجمہ۔ باپ کی اپنے بیٹے کے حق میں دعا ویسے ہی مقبول ہے۔ جیسے کہ پیغمبر کی دعا اپنی امت کے لئے

تشریح:۔ ایک زندہ اور دنیا پر چھا جانے والی قوم کی واضح علامت یہ ہے کہ اس کی ہر نئی نسل اپنے خلوص و ایثار اور قربانی و فداکاری میں پہلی نسل کی جملہ روایات کی ہر اعتبار سے امین و ضامن ہوتی ہے۔ اگر اجتماعی زندگی کی یہ فولادی زنجیر کسی لمحہ شکستہ ہو کر ٹوٹ جائے تو قومی عروج وارتقا کی ساری کوششیں اکارت چلی جاتی ہیں

اس حقیقت سے پوری طرح عیاں ہے۔ کہ تربیت اولاد کا مسئلہ کتنی اہمیت کا حامل ہے۔ خصوصاً جبکہ قرآن مجید میں خدا کا یہ ازلی دستور بتایا ہے کہ

يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ
وَيُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ

یعنی وہ صرف ابوجہل عاص اور ولید ایسے مُردوں میں سے عکرمہ۔ عمرو اور خالد جیسے زندہ جاوید انسان ہی پیدا نہیں کرتا بلکہ معاویہ جیسے جلیل القدر صحابی کے گھر میں یزید جیسا بد باطن انسان بھی پیدا کر دیتا ہے۔

اسی لئے انسانیت کے معلم کامل اور مربیٔ اعظم صلے اللہ علیہ وسلم نے اولاد کی تعلیم و تربیت کے تمام بنیادی پہلوؤں میں تفصیلی راہ نمائی کرنے کے علاوہ اس ضمن میں سب سے کارگر ہتھیار یہ بتایا ہے کہ جناب الٰہی میں اپنی اولاد کے لئے بکثرت دعائیں کرنی چاہئیں۔

یہ بے خطا نسخہ امام الزمان حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے خوب آزمایا ہے۔ اور اس کے حیرت انگیز نتائج پوری دنیا کے سامنے ہیں۔ اگرچہ خدا نے تمام جہان کی مدد کے لئے آپ کے خاندان کی بنیاد ڈالی اور بھاری بشارتوں کے ساتھ وہ موعود اولاد بخشی جس کے ذریعہ سے مستقبل میں اسلامی انوار و برکات کا پھیلانا مقدر تھا۔ مگر اس کے باوجود حضور علیہ السلام نے جہاں اپنی اولاد کی تعلیم و تربیت میں کوئی دقیقہ فروگزاشت نہیں کیا۔ وہاں جیسا کہ حضور نے ایک بار خود بتایا کوئی ایک نماز بھی ایسی نہیں پڑھی۔ جس میں اپنے اہلبیت کے لئے نہایت رقت سے دعائیں نہ کی ہوں۔

خدا کرے کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم اور آپ کے فرزند جلیل مسیح محمدی کا پاک اسوہ کسی لمحہ بھی ہم سے اوجھل نہ ہو۔ اور احمدیت کی وہ بیش بہا دولت جو حضرت مسیح موعود اور آپ کے خلفاء اور آپ کے صحابہ کی جوتیوں کے طفیل ہمیں ملی ہے۔ اور درحقیقت ہفت اقلیم کی بادشاہت سے بھی قیمتی ہے ہمارے مرنے کے بعد ہماری قبروں میں ہی دفن نہ ہو جائے۔ بلکہ قیامت تک ہماری اولادوں اور پھر ان کی اولادوں میں منتقل ہوتی رہے۔ آمین۔

وقفِ جدید کی تحریک۔ ایک مستقل بیداری کا پیغام ہے

سیکرٹریانِ وقفِ جدید اور سیکرٹریانِ مال اپنی ذمہ داری کو ادا فرمادیں

بہت سی جماعتیں ایسی ہیں جہاں وقفِ جدید کی اہمیت کا ابھی تک پوری طرح احساس نہیں ہوا۔ یہ خیال رہے کہ سیدنا حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ اور سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے جماعت کے تمام اطفال اور تمام بچوں کے لئے اسے لازمی قرار دیا ہوا ہے۔ حضور نے اس بارے میں اتنی تاکید۔ فرمائی ہے کہ حضور نے ارشاد فرمایا کہ اگر مجھے اس مقصد کے لئے اپنے کپڑے تک بھی بیچنے پڑیں۔ تو اس سے دریغ نہیں ہوگا۔ احباب اس سے اندازہ کر سکتے ہیں کہ وقفِ جدید کی کتنی اہمیت ہے

کاش ہم اپنے امام کے ارشاد کی وقعت کا احساس کرتے ہوئے اسے عملی جامہ پہنائیں

(ناظم مالی وقفِ جدید انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ)

خدام الاحمدیہ کے نام حضرت المصلح الموعودؓ کا ایک پیغام

حضور فرماتے ہیں:

"میں نے جو خدام الاحمدیہ نام کی ایک مجلس قائم کی ہے اس کے ذریعہ اس روح کو میں نے جماعت میں قائم کرنا چاہا ہے اور اس کے ہر رکن کا یہ فرض قرار دیا ہے کہ وہ اپنی قوتوں کو ایسے رنگ میں استعمال کرے کہ اپنے فوائد کو وہ بالکل بھلا دے اور دوسروں کو نفع پہنچانا اپنا منتہا قرار دے .... جب کوئی شخص ایک منٹ کے لئے بھی اپنے فوائد کو نظر انداز کر کے دوسرے کو فائدہ پہنچانے کے خیال سے کوئی کام کرتا ہے تو اس ایک منٹ کے لئے وہ خدا تعالیٰ کا مظہر بن جاتا ہے۔" (خطبہ جمعہ فرمودہ ۱۸ جولائی ۳۹ مطبوعہ ۲۴ جولائی ۳۹)

ہمارا کام دوسروں کی خدمت کرنا ہے۔ خواہ اس میں اپنا کچھ نقصان بھی ہو۔ اس سے خدا تعالیٰ کی رضا حاصل ہوتی ہے۔ پس خدام الاحمدیہ کو خدمتِ خلق کے اہم فریضہ کی طرف توجہ دیتے رہنا چاہیئے۔ انفرادی طور پر بھی اور اجتماعی طور پر بھی۔

(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

زکوٰۃ کی ادائیگی اموال کو بڑھاتی اور تزکیہ نفس کرتی ہے (ناظر بیت المال آمد ربوہ)

دیانت اور امانت

ہمارے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو ایک خطاب مکہ کے منکروں اور کافروں نے الامین کا خطاب دیا تھا۔ یہ ہے کہ جس کی تعلیم کو نہ مانا جاتے اس کی صفات کو جھٹلایا جاتا ہے لیکن یہ آپ کی دیانت کی روشن دلیل تھی کہ کافر اپنے بتوں کی حقیقت کو سمجھنے سے انکار کریں توحید کی تعلیم سے منہ پھیر لیں۔ لیکن تعلیم دینے والے کی دیانت کا اعتراف کریں اور اسے الامین کہہ کر پکاریں۔

اسلام رہبانیت کا مذہب نہیں ہے بلکہ اجتماعی زندگی کو سب سے بہتر طریقے سے گذارنے کا ضابطہ ہے آنحضرت نے زندگی کو خوشگوار اور خوش اطوار بنانے کے لئے بہت سے نسخے بتائے لیکن جو وہ اسب نسخوں میں شامل کی گئی ہے وہ دیانت ہے۔

رسول کریم نے ایک ایسے معاشرے کی بنیاد ڈالی جس میں ہر ایک کو ہدایت کی گئی ہے کہ وہ دوسرے سے ایمانداری سے پیش آئے اور اپنے ایمان کو برقرار رکھنے کے لئے ہر قسم کی قربانی دینے کے لئے تیار رہے۔

آپ نے یہ کبھی منظور نہیں فرمایا کہ آپ کے ساتھ کوئی خصوصیت کا برتاؤ کیا جائے جب بھی اجتماعی محنت کا وقت آیا۔ آپ نے محنت کی تقسیم میں اوروں کی طرح اپنا حصہ بھی رکھا مسجد کی تعمیر ہو یا خندق کی کھدائی۔ آپ اپنے صحابیوں کے ساتھ اس طرح کام میں مشغول ہوتے تھے کہ نوواردکو پوچھنا پڑتا تھا۔ کہ تم میں رسول کون ہے؟ اکثر شمع نبوت کے پروانے آپ سے کہتے تھے کہ آپ کی موجودگی ہمارے لئے خیرو برکت کا باعث ہے آپ آرام کریں اور ہمیں کام کرنے دیں۔ لیکن آپ نے کبھی ان کی یہ پیشکش نہ مانی۔ اور یہ کہہ کر رد کر دی کہ میں امتیاز پسند نہیں کرتا آپ کی تعلیم کے مطابق دیانت کا تعلق صرف مادی اشیاء کے لین دین ہی سے نہ تھا بلکہ اجتماعی کے ہر پہلو سے اس کا تعلق تھا چاہے وہ قانون ہو چاہے اخلاق ہو۔ اور چاہے اور کوئی بین الاقوامی معاملہ ہو۔ آپ نے ہدایت کی کہ اگر تمہیں کسی کا کوئی بھید معلوم ہو جائے تو اس کو چھپانا امانت ہے اگر کوئی کسی بھی معاملے میں تم سے مشورہ کرے تو اسے اپنے ہی تک محدود رکھو۔ آپ نے اس بات کی تاکید کی تھی کہ لوگ ایک دوسرے کی مدد کریں آپ نے اپنے پیروؤں کو خیانت سے بچنے کو کہا تھا اور فرمایا تھا کہ ایسا نہ ہو کہ قیامت کے دن تم سے کسی شخص کے ذمے خیانت کا مال ہو اور وہ کہے یا رسول اللہ میری مدد کیجئے اور مجھے کہنا پڑے کہ میں کچھ نہیں کر سکتا میں نے تو تبلیغ کر دی تھی۔

قرآن پاک میں ہے "اور جب تم باہم قول و قرار کر لیا کرو تو اللہ کے عہدو پیمان کو پورا کرو اور قسموں کو ان کے پکا ہو جانے کے بعد مت توڑو کیونکہ تم اللہ کو اپنا ضامن بنا چکے ہو تو جو تم کرتے ہو وہ آپ کا پروردگار جانتا ہے۔ اور جو قسمیں توڑتے ہیں۔ اس عورت کی طرح ہیں۔ جو اپنا سوت مضبوطی سے کاتنے کے بعد اس کے ٹکڑے ٹکڑے کر دے تم اپنی قسموں کو آپس کے فساد کا سبب نہ بناؤ اللہ کے عہد و پیمان کو دنیاوی نفع کے لئے مت بیچو۔ جو کچھ اللہ کے پاس ہے۔ وہ اس سے کہیں بہتر ہے جو تمہارے پاس ہے وہ ایک نہ ایک دن ختم ہو جائے گا۔ اور جو اجر اللہ دے گا۔ وہ ہمیشہ باقی رہے گا۔

قرآن پاک میں ہے —— ناپ تول میں کمی کرنے والے بڑے گھاٹے میں رہیں گے۔ جو اوروں سے ناپ کر لیں تو پورا پورا لیں۔ اور جب ان کو ناپ یا تول کر دیں تو کم کر دیں، کیا یہ لوگ اتنا بھی خیال نہیں کرتے کہ اس دن ان کا کیا حشر ہوگا، تم لوگ سارے جہاں کے پروردگار کے سامنے کھڑے ہوں گے مدینہ کے اکثر تاجر ناپ تول میں کمی بیشی کیا کرتے تھے۔ جب یہ سورۃ نازل ہوئی تو حضرت رسولؐ نے بازار میں جاکر لوگوں کے سامنے پڑھی۔

تجارت میں دیانت کیا ہوتی ہے اس کا تجربہ حضرت خدیجہؓ کو اس وقت ہوا۔ جب انہوں نے آں حضرت کو اپنا تمام مال حوالے کیا کہ اُسے جس قیمت پر بھی وہ مناسب سمجھیں . . . . فروخت کرنے کا حق دیا۔ آنحضرت نے اس مال کو اس طرح فروخت کیا کہ خریدنے والے بھی مطمئن رہے۔ اور حضرت خدیجہ کو بھی ان کی امید کے مطابق پائی پائی مل گئی۔ آپؓ ایک معزز خاندان کی بیوہ تھیں اور عرب کے کئی امیر آپ سے نکاح کے خواستگار تھے لیکن اس دیانت کا اثر اتنا ہوا کہ آپ نے خود رسول کریمؐ سے نکاح کی خواہش ظاہر کی۔ اور اس طرح ام المومنین بنیں

اسلام کی اشاعت کے بارے میں تاریخ میں ایک واقعہ درج ہے اور وہ یوں ہے کہ کچھ عرب تاجر چین میں ایک ایسی جگہ پہنچے جہاں گھوڑوں کی نمائش ہو رہی تھی ایک عرب سوداگر کو ایک گھوڑا بہت پسند آیا اور جب گھوڑے کے مالک" سے قیمت پوچھی تو اس نے تین چار روپے کے لگ بھگ تکے مانگے۔ عرب سوداگر کو بڑا تعجب ہوا اور اس نے بیچنے والے سے کہا تمہیں اپنے مال کی صحیح قیمت معلوم نہیں ہے۔ یہ گھوڑا تو ایک ہزار سے کم قیمت کا نہیں ہے۔ مگر میرے پاس اس وقت صرف آٹھ سو سکے ہیں۔ اور مجھے امید ہے کہ تم انہیں قبول کروگے چینی سوداگر نے حیران ہو کر پوچھا کہ تم کون ہو اور کہاں سے آئے ہو۔ جواب ملا کہ ہم لوگ سوداگر ہیں اور عرب سے آئے ہیں۔ چینی نے سوال کیا تمہارا مذہب کیا ہے جواب ملا ہم دین اسلام کے پیرو ہیں۔ چینی نے کہا کہ یقیناً تم سچے ہو اور تمہارا دین بھی سچا ہے تم خریدار ہو کر دام بڑھا رہے ہو حالانکہ لوگ خریدار بن کر چیزوں کے دام گھٹاتے ہیں۔

عرب سوداگر نے کہا کہ اگر کسی کے پاس یاقوت ہو اور اسے یہ نہ معلوم ہو کہ یہ یاقوت ہے، پتھر اور اسے پتھر کے داموں بیچنے لگے۔ تو امانت اور دیانت کا تقاضا یہ ہے کہ بیچنے والے کو اس چیز کی صحیح قیمت سے آگاہ کر دیا جائے۔ چینی سوداگر نے کہا کہ یہ تو بڑی اچھی تعلیم ہے۔ لیکن اس پہ کوئی عمل نہیں کرتا۔ اس کاروبار کا نتیجہ یہ ہوا کہ سوداگر نے اسلام قبول کیا اور مسلمانوں کی دیانت کا شہرہ سارے چین میں پھیل گیا۔

یہ بات مسلّم ہے کہ فرد کی نشوونما اس وقت تک بہتر نہیں ہو سکتی۔ جب تک پورے معاشرے کی سطح اونچی نہ ہو جائے انسان کی قدر و منزلت کا صحیح پیمانہ یہ نہیں ہے کہ اس نے کتنی چیزیں حاصل کی ہیں بلکہ یہ ہے کہ اس نے کتنی چیزیں دوسروں کو دیں۔ آئیے ہم یہ عہد کریں کہ ہم اپنے اجتماعی معاملات میں ہمیشہ سود و زیاں سے بے نیاز ہو کر دیانت کے اصولوں کو مدنظر رکھیں۔

(امروز لاہور ۹ جون ۱۹۶۹ء)

معطی حضرات ایوان محمود کی خدمت میں

معطی حضرات ایوان محمود کے اسمائے گرامی کندہ کروا دئے گئے ہیں ایسے احباب جن کے عطیہ کی ادائیگی میں سے کچھ بقایا ہے۔ ان سے التماس ہے کہ جلد جلد بقایا ادا فرمائیں تاکہ ان کے اسمائے گرامی بھی کندہ کروائے جاسکیں۔ (مہتمم مال خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

برائے توجہ لجنات

سال ختم ہونے میں صرف دو ماہ باقی ہیں لیکن چندہ اصلاح وارشاد کی وصولی مجوزہ بجٹ سے۔ بہت ہی کم ہے۔
تمام لجنات کی خدمت میں گذارش ہے کہ اس کی وصولی طرف پوری توجہ دیں۔ بجٹ کے مطابق چندہ وصول ہو جائے

سیکرٹری اصلاح و ارشاد لجنہ مرکزیہ ربوہ

ذکوۃ کی ادائیگی اموال کو بڑھاتی اور تزکیۂ نفس کرتی ہے۔

شانِ خاتم الانبیاء صلعم

حضرت مرزا غلام احمد صاحب قادیانی بانی جماعت احمدیہ کے نزدیک آنحضرتؐ کا مقام اور شان کیا تھی کارڈ آنے پر۔ مفت
محمود احمد قمر ایڈووکیٹ پتہ صاف لکھیں سمن آباد لائل پور

وصایا

ضروری نوٹ :- مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز اور صدر انجمن احمدیہ کی منظوری سے قبل صرف اس لئے شائع کی جا رہی ہیں تاکہ اگر کسی صاحب کو ان وصایا میں سے کسی وصیت کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ دن کے اندر اندر تحریری طور پر مع ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

۲- ان وصایا کو جو نمبر دئے جا رہے ہیں وہ ہرگز وصیت نمبر نہیں ہیں بلکہ یہ مسل نمبر ہیں وصیت نمبر صدر انجمن احمدیہ کی منظوری حاصل ہونے پر دئے جائیں گے۔

۳- وصیت کنندگان سیکرٹری صاحبان مال، سیکرٹری صاحبان وصایا اس بات کو نوٹ فرمالیں۔ (سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ)

مسل نمبر ۱۹۶۳۵

میں رشید احمد ولد چوہدری علی بخش صاحب قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر ۴۰ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لائلپور ضلع لائلپور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۳-۲-۶۹ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

ایک مکان رہائشی واقع لاہور ... ۲۰ روپے
ایک قطعہ زمین سفید سکنی ... ۱۲ ر

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد پیدا کروں۔ تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ہوگی۔

اس وقت مجھے مبلغ ۸۰۰/- روپے ماہوار آمد ہے میں تا زیست اپنی آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

المعبد :- رشید احمد ولد چوہدری علی بخش صاحب ۱۰ لالہ زار کالونی زرعی یونیورسٹی لائل پور۔

گواہ شد :- احمد دین ولد حاجی غلام احمد صاحب لائل پور

گواہ شد :- مشتاق احمد ہاشمی ولد سید عطا حسین شاہ لائلپور

مسل نمبر ۱۹۶۳۶

میں عبد الخالق ولد احمد دین صاحب قوم لڑکا پیشہ زراعت عمر ۳۰ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن وسیم آباد ضلع حیدر آباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲-۳-۶۹ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں۔ میرا گزارہ ماہوار آمد پر ہے۔ جو اس وقت ۱۰۰/- روپیہ ہے۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو۔ اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے نافذ فرمائی جائے۔

العبد :- عبد الخالق۔ وسیم آباد ڈاکخانہ بشیر آباد فارم براستہ ٹنڈو الہیار ضلع حیدر آباد۔

گواہ شد :- محمد جمال انسپکٹر بیت المال صدر انجمن احمدیہ

گواہ شد :- محمد صادق ولد منشی محمد الدین مبارک آباد۔

مسل نمبر ۱۹۶۳۷

میں غلام فاطمہ صاحبہ بیوہ میاں عظیم اللہ صاحب قوم ککے زئی پیشہ خانہ داری عمر ۸۰ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ساہیوال ضلع ساہیوال بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۶/۹/۶۹ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔ زرعی اراضی ۲ کنال مالیتی ... ۱۶۸۰ روپے

۲- زرعی اراضی ۱ کنال مالیتی ... ۸۲۰ روپے

کل جائیداد ... ۲۵۰۰ ر

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اسکے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں۔ تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو۔ اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامتہ :- غلام فاطمہ

گواہ شد :- عطاء الرحمان ڈاکٹر پسر موصیہ امیر جماعت ساہیوال۔

گواہ شد :- محمد خورشید سیکرٹری مال جماعت احمدیہ ساہیوال۔

مسل نمبر ۱۹۶۳۸

میں مخزن العلوم زوجہ رشید احمد صاحب قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر ۳۹ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لائلپور ضلع لائلپور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱-۳-۶۹ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے (۱) حق مہر بذمہ خاوند ... ۵۰۰ روپے

۲- زیور طلائی وزنی ۳ تولے ۱۳ ماشے مالیتی ... ۱۰۱۷ روپے

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اسکے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں۔ تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو۔ اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامتہ :- مخزن العلوم اہلیہ رشید احمد ۱۰ لالہ زار کالونی زرعی یونیورسٹی لائلپور۔

گواہ شد :- رشید احمد ولد چوہدری علی بخش صاحب لائلپور

گواہ شد :- عطا حسین شاہ ولد جھنڈا شاہ صاحب لائلپور

مسل نمبر ۱۹۶۳۹

میں مبارکہ کلثوم بنت چوہدری امام الدین صاحب قوم ڈوگر پیشہ تعلیم عمر ۱۹ سال۔ بیعت پیدائشی احمدی ساکن ربوہ ضلع جھنگ۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲-۲-۶۹ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں اس وقت میری جائیداد کوئی نہیں اگر اس کے بعد کوئی جائیداد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ہوگی۔

اس وقت مجھے مبلغ ۱۰/- روپے ماہوار جیب خرچ میں تا زیست اپنی آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی رہوں گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامتہ :- مبارکہ کلثوم بنت چوہدری امام الدین صاحب ٹھیکیدار دار الصدر غربی ربوہ

گواہ شد :- فضل احمد بیت الفضل ربوہ

گواہ شد :- عبد السلام بھٹی دار الصدر غربی ربوہ۔

مسل نمبر ۱۹۶۴۰

میں بشریٰ قمر بنت امام الدین صاحب ٹھیکیدار قوم ڈوگر پیشہ تعلیم عمر ۲۲ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲-۲-۶۹ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں۔ اس وقت ۱۰/- روپے ماہوار جیب خرچ ملتا ہے۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اور اگر کوئی جائیداد اسکے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو۔ اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے نافذ فرمائی جائے۔

الامتہ :- بشریٰ قمر بنت امام الدین ٹھیکیدار۔ دار الصدر غربی ربوہ

گواہ شد : فضل احمد ولد چوہدری اللہ دتہ صاحب ربوہ۔

گواہ شد :- عبد السلام بھٹی ربوہ

درخواست ہائے دعا

میرے دو لڑکے گلی میں کھڑے ایک لاوارث ٹانگہ کی زد میں آکر سخت زخمی ہوگئے ہیں۔ احباب جماعت ہر دو کی کامل صحت کے لئے دعا فرمائیں اللہ تعالیٰ جلد صحت عطا فرمائے۔ آمین (محمد اسحق سرگودہا بلاک ۳۰)

۲- میرا بھائی چند دنوں سے بیمار ہے احباب صحت کاملہ کے لئے دعا فرمائیں۔ (وحیدہ ربوہ)

ضروری اور اہم خبروں کا خلاصہ

ایئر مارشل نور خان کے عشائیہ میں چینی وزیر اعظم کی تقریر

پیکنگ ۱۷ جولائی۔ عوامی جمہوریہ چین کے وزیر اعظم مسٹر چو این لائی نے ایک بار پھر اعلان کیا ہے کہ چین پاکستان کی خود مختاری اور سالمیت کے تحفظ اور کشمیری عوام کے حق خود ارادیت کی منصفانہ جدوجہد کی مکمل حمایت کرتا رہے گا۔ وہ ایک عشائیہ میں تقریر کر رہے تھے جو انہوں نے صدر پاکستان کی انتظامی کونسل کے رکن ایئر مارشل نور خان کے اعزاز میں دیا۔ چینی وزیر اعظم نے جب کشمیری عوام کے حق خود ارادیت کی حمایت کا اعادہ کیا تو چین میں بھارتی ناظم الامور عشائیہ سے اٹھ کر چلے گئے۔

مسٹر چو این لائی نے پاکستان کی آزاد خارجہ پالیسی کی تعریف کی اور کہا کہ پاکستان بین الاقوامی معاملات میں نہایت اہم کردار ادا کر رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بیرونی جارحیت کی مزاحمت کے معاملے میں پاکستان شاندار روایات کا حامل ہے اور چینی عوام اس کی ان روایات کی بڑی قدر کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان اور چین کی دوستی دونوں ملکوں کے بہترین مفاد میں ہے۔ اور سامراج کے خلاف تمام قوموں کے اتحاد کے اصول کے عین مطابق ہے۔

خلائی چاند گاڑی کا تاریخی سفر

کیپ کینیڈی۔ ۱۵ جولائی۔ امریکی خلاباز نیل آرمسٹرانگ کی زیر قیادت خلا بازوں کی تین رکنی جماعت اپنی چاند گاڑی خلائی جہاز اور راکٹ سیٹرن ۵ سمیت بدھ کے روز اپنے تاریخی سفر پر روانہ ہو جائے گی۔ کیپ کینیڈی میں مقیم سیاسی مبصرین نے کہا ہے کہ روس کے پاس اپالو مشن کے متعلق مکمل معلومات کے اعداد و شمار موجود ہیں۔ اس صورت حال میں انہیں یقین ہے کہ وہ اپالو یازدہم کی راہ میں رکاوٹ نہیں پیدا کرے گا۔

دریں اثنا اپالو یازدہم کے خلائی مسافروں نیل آرمسٹرانگ ایڈون آلڈرن اور مائیکل کولنز نے چاند کے طویل اور آزمائشی سفر سے قبل آرام کی گھڑیاں پوری کر لی ہیں۔ تینوں ہم سفر خلا باز بلند و بالا راکٹ سیٹرن ۵ میں دوبارہ داخل ہو گئے وہ اس میں ۱۶ گھنٹے قیام کریں گے۔ تاہم اگر موسم خوشگوار رہا تو وہ آرام کے وقفے کے طور پر دن کا کچھ حصہ بحر اوقیانوس کے ساحل پر گزاریں گے۔

شیخ عبداللہ کی تقریر

سری نگر ۱۵ جولائی۔ شیخ محمد عبداللہ نے کہا ہے کہ جموں و کشمیر پر بھارت کا غاصبانہ تسلط ختم کرنے کے لئے صرف مسلمانوں ہی نہیں بلکہ ریاست کے ہندو اور سکھ بھی جدوجہد کر رہے ہیں انہوں نے کہا کہ کشمیری عوام اپنے دشمن سے پہاڑوں، میدانوں، کھیتوں، سڑکوں گلی کوچوں غرضیکہ مادر وطن کی ایک ایک انچ زمین پر مقابلہ کریں گے اور اسے شکست دے کر دم لیں گے۔ وہ گزشتہ روز سری نگر میں ایک جلسہ عام سے خطاب کر رہے تھے۔

چاند کے انسانی سفر کی کارروائی

ریڈیو پاکستان سے روزانہ نشر کی جایا کرے گی۔

لاہور ۱۵ جولائی۔ ریڈیو پاکستان کے تمام سٹیشنوں پر ۱۶ جولائی سے اپالو یازدہم کی پرواز کا پروگرام نشر کیا جائے گا اس کا مقصد یہ ہے کہ عوام کو امریکہ کے تین خلابازوں کے چاند کے سفر میں پیش آنے والے واقعات کی کارروائی سے پوری طرح آگاہ رکھا جائے۔ یہ پروگرام اردو اور انگریزی دونوں زبانوں میں نشر ہوں گے۔ خلائی جہاز کی پرواز کی کارروائی لاہور ریڈیو سٹیشن سے روزانہ رات کو دس بجکر دس منٹ پر چینل نمبر ۱ پر اردو میں نشر ہوا کرے گی۔ انگریزی میں کارروائی چینل نمبر ۲ پر رات کے وقت یونیورسٹی پروگرام کے اوقات پر روزانہ نشر ہوگی۔ جب چاند پر انسان کے اترنے کی خبر آئے گی تو اس وقت تمام سٹیشنوں سے خاص پروگرام نشر کیا جائے گا۔

ایئر مارشل نور خان اور وزیر اعظم چو این لائی کے درمیان مذاکرات کا دوسرا دور۔

پیکنگ ۱۵ جولائی۔ صدر پاکستان کی انتظامی کونسل کے رکن اور پاک فضائیہ کے سربراہ ایئر مارشل نور خان نے پھر چین کے وزیر اعظم چو این لائی سے باہمی دلچسپی کے مسائل اور بین الاقوامی صورت حال پر تبادلہ خیالات کیا۔ بعد میں ایئر مارشل نور خان نے ایک کمیون دیکھا۔ کمیون کے سربراہ نے اس موقعہ پر کہا کہ چین پاکستان کے عوام کی اور کشمیریوں کے حق خود ارادیت کی حمایت کرتا رہے گا۔

ایئر مارشل نور خان چین کا ایک ہفتہ کا سرکاری دورہ کر رہے ہیں۔ انہوں نے گزشتہ روز وزیر اعظم چو این لائی سے تین گھنٹہ تک بین الاقوامی مسائل اور صورت حال اور دونوں ملکوں کی باہمی دلچسپی کے مسائل پر تبادلہ خیالات کیا تھا۔ آج دونوں رہنماؤں کی بات چیت کا دوسرا دور شروع ہوا۔ ایک سرکاری ترجمان نے بتایا کہ مذاکرات انتہائی دوستانہ خوشگوار ماحول میں ہوئے۔

بھارتی وزیر دفاع کا اعلان

نئی دہلی۔ ۱۵ جولائی۔ بھارتی وزیر دفاع سردار سورن سنگھ نے بتایا ہے کہ بھارت کے اسلحہ کے کارخانوں میں ہر سال ایک ارب نوے کروڑ روپے کی مالیت کا اسلحہ تیار کیا جاتا ہے انہوں نے اس بات کا انکشاف بنگلور میں کانگریس پارٹی کی کانفرنس کے آخری اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔

مہمانوں کی تعداد پر سے پابندی ختم

لاہور ۱۵ جولائی۔ صوبائی حکومت نے پارٹیوں اور تقریبات کے موقع پر مہمانوں کی تعداد اور کھانوں کی اقسام پر پابندی سے متعلق خوراک کی بچت کا حکم مجریہ ۱۹۶۲ء واپس لے لیا ہے یہ حکم سارے مغربی پاکستان میں نافذ العمل تھا۔ اس بات کا اعلان سرکاری طور پر کیا گیا ہے اعلان میں بتایا گیا ہے کہ اب آئندہ مغربی پاکستان میں مختلف پارٹیوں اور تقریبات کے موقع پر مہمانوں کی تعداد اور کھانوں وغیرہ پر کوئی پابندی نہیں ہوگی۔ حکومت نے توقع ظاہر کی ہے کہ لوگ فضول خرچی نہیں کریں گے۔ اور خوراک ضائع نہیں کریں گے۔

روس کا خلائی جہاز

واشنگٹن ۱۴ جولائی۔ روس کا مصنوعی سیارہ لونا ۱۵ تیزی سے چاند کی طرف بڑھ رہا ہے اور توقع ہے کہ لونا ۱۶ جولائی کو کیپ کینیڈی سے امریکہ کے انسان بردار خلائی جہاز کی پرواز شروع ہونے سے چند گھنٹے قبل چاند کی سطح کے قریب پہنچ جائے گا۔ ادھر ماسکو کے سیاسی حلقوں اور برطانیہ کے ممتاز خلاباز مریک بیدین نے یقین ظاہر کیا ہے کہ لونا ۱۵ چاند کی سطح سے مٹی پتھر اور چٹانوں کے ٹکڑے لے کر زمین پر واپس آجائے گا۔

ضرورت ہے

ہمارے سیلز ڈیپارٹمنٹ میں کراچی کوئٹہ، حیدرآباد، خیرپور اور ملتان ڈویژنوں کے لئے ٹریولنگ سیلز مینوں کی ضرورت ہے۔ چند ہفتوں کی تربیت کے دوران ۱۰۰ روپے ماہوار وظیفہ کام سنبھالنے کے بعد معقول کمیشن سفر خرچ اور آمد و رفت کے کرایہ وغیرہ کے علاوہ ۲۰۰ روپے ماہوار تک معاوضہ۔

شاندار مستقبل اور تیز رفتار ترقی

کے خواہش مند نوجوان اپنے امیر صاحب یا پریذیڈنٹ صاحب کی سفارش کے ساتھ تحریری درخواستیں بھیجیں محنتی، ذہین محنتی اور مستقل مزاج نوجوانوں کے لئے

سنہری موقعہ ہے۔

تعلیم میٹرک یا انڈر میٹرک کافی ہے خاکسار ہومیوپیتھک ڈاکٹر راجہ نذیر احمد ظفر فاضل بی اے ایل ایل بی رجسٹرڈ میڈیکل پریکٹیشنر۔ انچارج ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی گولبازار۔ ربوہ۔

درخواست ہائے دعا

۱۔ سلسلہ کے مشہور شاعر جناب اسماعیل احسن صدیقی صاحب آف گوجرہ دو تین ہفتہ سے بیمار ہیں۔ اور سول ہسپتال گوجرہ میں زیر علاج ہیں انہیں بندش پیشاب کے ساتھ بخار ہے اور کمزور بھی بہت ہو گئے ہیں تا بیماری کی مکمل تشخیص نہیں ہوئی۔ احباب دعا فرماویں کہ اللہ تعالیٰ انہیں کامل صحت عطا فرمائے (نصیر احمد قمر۔ ایم ای ہائی سکول۔ گوجرہ)

۲۔ خاکسار کی والدہ صاحبہ محترمہ عرصہ سات ماہ سے بیمار ہیں ان دنوں طبیعت زیادہ ناساز ہے اور لیاقت میڈیکل ہسپتال حیدرآباد میں داخل ہیں۔ احباب جماعت والدہ صاحبہ محترمہ کی صحت کاملہ کے لئے دعا فرمائیں۔

(ملک سعید احمد۔ بدین)

۳۔ بندہ کاروباری مشکلات میں مبتلا ہے احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے۔

(ملک لقا رالدین۔ عبدالحکیم ملتان)

۴۔ میری بیوی اکثر بیمار رہتی ہے احباب کرام اسکی صحت کے دعا فرمائیں۔

(غلام محمد۔ ادبارہ۔ ضلع سکھر)

۵۔ میرے والد محترم محمد اسماعیل صاحب عرصہ سے بیمار چلے آرہے ہیں۔ بزرگان سلسلہ و احباب کرام سے ان کی کامل و عاجل شفایابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ (منظور احمد ناصر انسپکٹر بیت المال ربوہ)

ہدایت! درحقیقت خدا تعالیٰ ہی کی طرف سے آتی ہے

پیغام حق کی اشاعت میں کامیابی کیلئے ضروری ہے کہ انسان ہمیشہ دُعا کرتا رہے

سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سورہ طٰہٰ کی آیت قَالَ رَبِّ اشْرَحْ لِي صَدْرِي وَيَسِّرْ لِي أَمْرِي وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِّن لِّسَانِي يَفْقَهُوا قَوْلِي کی تفسیر کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

"فرماتا ہے! یہ نشان دکھا کر ہم نے موسیٰ سے کہا کہ اب فرعون کی طرف جا۔ کیونکہ وہ سرکش ہے۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے کہا الٰہی میں جاتا تو ہوں۔ لیکن آپ میرے سینہ کو کھول دیجئے اور میرے کام کو آسان کر دیجئے اور میری زبان کو چلا دیجئے اور اس کی ساری گرہیں کھول دیجئے تاکہ فرعون اور اس کے ساتھی میری بات کو سمجھ سکیں۔ کیونکہ جو پیغام مجھے دیا گیا ہے اس کا ان لوگوں کے لئے سمجھنا بڑا مشکل ہے۔

اس دعا میں حضرت موسیٰ علیہ السلام نے پہلے یہ کہا ہے کہ اے میرے رب میرا سینہ کھول دے۔ یعنی میرے اندر اس کام کے لئے ایک قسم کی دیوانگی جوش اور ولولہ پیدا فرما دے۔ اور میرے معاملہ میں میرے لئے آسانیاں پیدا کر دے۔ یعنی ایسی تعلیم اور ایسے احکام مجھے دے کہ لوگ ان کو ماننے کے لئے تیار ہوں۔ اور اسی طرح وہ تعلیم ایسی اعلیٰ درجہ کی ہو کہ جس کا پھیلانا آسان ہو اور پھر مجھے اس کے بیان کرنے کی بھی توفیق عطا فرما تا میں اُسے عمدہ طریق سے پیش کر سکوں۔ اور اس کے بعد اے میرے خدا لوگوں کی طبائع اس طرف پھیر دے تاکہ وہ اس تعلیم کی طرف توجہ کرنے لگیں۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام کی اس دعا سے ظاہر ہے کہ ہدایت درحقیقت خدا تعالیٰ ہی کی طرف سے آتی ہے۔ تقریروں اور دلیلوں سے نہیں آتی۔ اسی لئے حضرت موسیٰ علیہ السلام نے دُعا کی کہ الٰہی جو تعلیم میں دوں اس پر خود بھی عمل کروں اور دوسرے لوگ بھی اس کو آسانی سے مان لیں۔

ان آیات میں تبلیغ کا یہ گر بتایا گیا ہے کہ انسان اللہ تعالیٰ سے ہمیشہ یہ دعا کرتا رہے۔ پس ہمارے مبلغین کو یہ دُعا بار بار مانگتے رہنا چاہیئے۔"

(تفسیر کبیر سورۃ طٰہٰ صفحہ ۴۲۰، ۴۲۱)

ضرورت چوکیدار

تعلیم الاسلام کالج ربوہ کے لئے ایک مستعد اور ہوشیار چوکیدار کی ضرورت ہے۔ عمر ۳۰ سے ۴۵ سال کے درمیان ہونی چاہیئے۔ غیر شادی شدہ یا بالکل اکیلا ہو کیونکہ اسے ۲۴ گھنٹے مسلسل دن رات کالج میں رہنا ہوگا۔ تاکہ کالج کے ہر قسم کے قیمتی سامان کی حفاظت کر سکے۔ تنخواہ ماہوار ۶۵ روپے ہوگی۔ جس کے ساتھ صبح و شام کا کھانا یا اس کے برابر زائد الاؤنس دیا جائے گا اور رہائش کے لئے جگہ بھی صرف ایک ہی آدمی کے گزارہ کے لئے ہوگی۔ ضرورت مند امیدوار اپنی درخواستیں مکمل کوائف کے ساتھ اپنی جماعت کے امیر یا پریذیڈنٹ کی سفارش کے ساتھ بھجوا دیں۔ اور ۲۱ر جولائی کو خود انٹرویو کے لئے صبح ۱۰ بجے (اپنے خرچ پر) کالج میں پہنچ جائیں

(پرنسپل تعلیم الاسلام کالج ربوہ)

دفتر الفضل سے خط و کتابت کرتے وقت اپنی چٹ نمبر کا حوالہ ضرور تحریر فرمایا کریں۔ مینیجر

سلواڈور اور ہونڈوراس میں زبردست جنگ چھڑ گئی

سلواڈور نے ہونڈوراس کا ۲۵ میل تک علاقہ فتح کر لیا

واشنگٹن ۱۶ر جولائی۔ جنوبی امریکہ کے دو ملکوں سلواڈور اور ہونڈوراس میں زبردست جنگ چھڑ گئی۔ سلواڈور کی فوجیں ہونڈوراس کے علاقے میں ۳۵ میل تک اندر گھس آئی ہیں۔ اور اب وہ ملک کے تیسرے سب سے بڑے شہر سانتا روزا دی کوپان کی طرف تیزی سے بڑھ رہی ہیں۔ اس شہر پر سلواڈور کے جیٹ طیاروں نے بمباری بھی کی ہے۔

واضح رہے کہ پرسوں ان دونوں ملکوں کے درمیان سرحدی جھڑپیں شروع ہونے کی خبریں آئی تھیں۔ کل ان جھڑپوں نے باقاعدہ جنگ کی صورت اختیار کر لی۔ جس میں سلواڈور کی طرف سے ہونڈوراس پر فضائی حملے بھی شامل ہیں۔

کل رات واشنگٹن میں لاطینی امریکہ کے ملکوں کی اتحادی تنظیم کے اجلاس میں تقریر کرتے ہوئے ہونڈوراس کے نمائندے جناب فیڈلی ڈیرن نے الزام لگایا کہ سلواڈور نے ان کے ملک پر باقاعدہ حملہ کر دیا ہے۔ مسٹر ڈیرن نے جو ہونڈوراس کے وزیر خارجہ بھی رہ چکے ہیں یہ بھی کہا کہ سلواڈور کی مسلح افواج ہمارے علاقے میں ۳۵ میل تک اندر گھس آئی ہیں۔ اور ہمارے تیسرے اہم ترین شہر سانتا روزا ڈی کوپان پر قبضہ کرنے کے لئے تیزی سے آگے بڑھ رہی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ دشمن کی فضائیہ نے بھی حملے شروع کر دیئے ہیں۔ اور اس کے جیٹ ایک طیاروں نے اس شہر پر بمباری کی

اس اعلان سے تھوڑی ہی دیر قبل تنظیم کی اعلیٰ سطحی کونسل نے ایک عبوری مشاورتی کمیٹی قائم کرنے کا فیصلہ کیا۔ جس کے ذمہ سلواڈور ہونڈوراس کے باہمی تنازعات کا تصفیہ کرنا ہوگا۔ تاہم جنگ چھڑنے ہی اجلاس میں ایک قرارداد منظور کی گئی جس میں سات ملکوں پر مشتمل ایک کمیشن کے قیام کا اعلان کیا گیا جو ملکوں کی سرحدوں پر تازہ ترین صورت حال کا جائزہ لے گا۔ کمیشن میں ارجنٹائن کوسٹاریکا گوئٹے مالا۔ ایکویڈور، امریکہ، نکاراگوا، اور جمہوریہ ڈومینیکن شامل ہیں۔

دریائے چناب میں سیلاب

جھنگ ۱۶ر جولائی۔ دریائے چناب میں اونچے درجے کا سیلاب آگیا ہے اور بعض مقامات پر پانی کناروں سے باہر بہہ نکلا ہے مرالہ کے مقام پر کل پانی کے نکاس کی مقدار ۲ لاکھ ۲ ہزار چھ سو ۱۹ کیوسک ریکارڈ کی گئی گجرات ضلع کے مطابق پانی کی سطح

بقیہ صفحہ پر

محترم صاحبزادہ مرزا خلیل احمد صاحب کی علالت

بقیہ صفحہ اوّل

عزیز بہنوں سے نہایت دردمند دل کے ساتھ درخواست کرتی ہوں کہ وہ خاص طور پر دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ عزیز موصوف کو کامل و عاجل صحت عطا فرمائے اور لمبی سے لمبی زندگی دے اور آئندہ ہر قسم کی تکالیف سے محفوظ رکھے۔ (آمین)

بھارت کے صوبہ اڑیسہ میں ٹرینوں کا ہولناک تصادم

دو صد افراد ہلاک، اڑھائی صد مسافر زخمی، تین بوگیاں تباہ

کٹک ۱۶ر جولائی۔ بھارتی صوبہ اڑیسہ کے جاجپور روڈ ریلوے سٹیشن کے قریب کل رات مال گاڑی اور ایک مسافر ٹرین میں زبردست تصادم ہوا۔ جس کے نتیجہ میں مسافر ٹرین کی دو بوگیاں اور گارڈ کا ڈبہ تباہ ہو گیا۔ سرکاری طور پر بتایا گیا ہے کہ اس حادثے میں ۷۳ افراد ہلاک اور ۱۲۰ زخمی ہوئے غیر سرکاری اطلاع کے مطابق مرنے والوں کی تعداد دو سو کے قریب ہے جب کہ ڈیڑھ سو افراد زخمی ہوئے۔

آل انڈیا ریڈیو کے مطابق حادثہ اس وقت پیش آیا جب اڑیسہ کے شہر کٹک سے ۴۰ میل دور جاجپور روڈ ریلوے سٹیشن کے قریب ایک شخص نے مسافر ٹرین کی زنجیر کھینچی اور ٹرین رک گئی۔ پیچھے سے ایک مال گاڑی آ رہی تھی جو مسافر ٹرین سے ٹکرا گئی دونوں گاڑیاں ایک دھماکہ کے ساتھ پٹڑی سے اتر گئیں اور ان میں آگ لگ گئی۔ مسافر ٹرین کی دو بوگیاں بالکل تباہ ہو گئیں گارڈ کا ڈبہ بھی ٹوٹ پھوٹ گیا۔ مسافر ٹرین میں زیادہ تر وہ لوگ سوار تھے جو یاترا کے لئے پوری جا رہے تھے۔ اب تک تباہ شدہ بوگیوں کے ملبے سے تقریباً ایک سو لاشیں نکالی جا چکی ہیں اور مزید لاشیں تلاش کی جا رہی ہیں۔ اڑھائی سو سے زائد افراد شدید زخمی ہوئے

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۹۲